General Instructions

1. Give numbering to headings
2. Do not write lengthy paragraphs. Write medium sized paragraphs with headings.
3. Do not use table for comparison and contrast questions.
4. Draw figures/diagram/flowchart where needed.
5. Start new question from fresh page.
6. Give around 15 headings for 20 marks question.
7. Every question should have introduction and conclusion paragraphs.
8. Add Quran/Hadees references wherever possible.
9. Narrate incidents from the life of Holy Prophet (SAWW) and Khulafa-e-Rashideen.
10. Add one quotation of famous religious scholar in each question.
11. Change colour scheme for references to give them more visibility.
12. Manage time
13. Wide page borders are discouraged. Should be reasonable.
14. Avoid writing wrong references.
15. Give more weightage to expressedly asked part/s of the question.

Mock 6

اسلامیات

نام:
بیچ: 28905
تاریخ: 22/8/2023

سوال: زکوٰۃ اہمیت، نفحانی، اخلاقی، معاشی فوائد

زکوٰۃ کی اہمیت:

ہر صاحب نصاب شخص پر زکوٰۃ فرض ہے یعنی اس کے مال کو
پاک کرتا ہے۔ زکوٰۃ کی اہمیت زکوٰۃ کا منکر کافر اور
واجب القتل ہے۔
حضرت ابوبکر صدیقؓ نے منکرین زکوٰۃ کے خلاف جہاد
کیا تھا، حالانکہ وہ نماز پڑھتے تھے۔
قرآن پاک میں جہاں بھی اقامت صلوٰۃ کا حکم آیا ہے وہاں ساتھ
زکوٰۃ ادا کرنے کا حکم بھی آیا ہے۔
قرآن کی ارشاد ہے
ترجمہ: نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو۔
ایک اور جگہ ارشاد ہے۔
جو لوگ سونا اور چاندی جمع کرتے ہیں اور
اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے ان کو دردناک عذاب
کی بشارت دیجئے۔

"فلسفہ زکوٰۃ"

شاہ ولی اللہ فرضیت زکوٰۃ کے فلسفہ پر بحث کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔
زکوٰۃ میں دو بڑی مصلحتیں ہیں ایک کا مقصد تزکیہ نفس ہے
کیونکہ انسان کی اصل جبلت میں حرص اور بخل دو لعنت رکھے
گئے ہیں۔ بخل ایک قبیح ترین عادت ہے جس نے انسان کو آخرت
میں نقصان ہوتا ہے جس کی بخل نے جڑ پکڑ لی وہ سمجھتا ہے
کہ اس کا دل مال و دولت کے ساتھ وابستہ اور اس کی طرف مائل
ہوتا ہے۔ یہی بات اس کے لیے خراب بنا جاتی ہے۔

جب آدمی زکوٰۃ کی مشق کرتا ہے اور اس کا عادی بن جاتا ہے تو اس کا نفس بخل کی بری عادت سے پاک ہو جاتا ہے۔ اور یہ بات اس کے لیے آخرت کی نہایت مفید ثابت ہوتی ہے۔ دوسرے مرحلے کا مقصود نظام معیشت کو بہتر طریقے سے قائم رکھنا ہے اس کی تشریح یہ ہے کہ جو مملکت خواہ کتنے ہی چھوٹے پیمانے پر ہو کمزور اور اپاہج اور ارباب حاجت لوگوں مسکینوں پر مشتمل ہوتی ہے۔

زکوٰۃ کے اخلاقی، روحانی اور سماجی اثرات و فوائد

Write moral, spiritual and social impacts separately

- **مال پاک ہو جاتا ہے:** زکوٰۃ ادا کرنے سے مال پاک ہو جاتا ہے اس طرح اپنے مال کو اطمینان قلب کے ساتھ استعمال میں لا سکتا ہے۔ زکوٰۃ دینے سے غریبوں کا حق ادا ہو جاتا ہے۔

- **تزکیہ نفس:** زکوٰۃ پاکیزگی اور ابتی خوشی ہے جب زکوٰۃ ادا کرتا ہے اللہ کی راہ میں تو اس سے مال کی محبت کم ہو جاتی ہے وہ اس کو بخل اور کنجوسی کا جذبہ مغلوب ہو جاتا ہے بر حصوں سے اجتناب کرتا ہے۔

- **اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے:** زکوٰۃ ادا کرنے سے اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے۔ اللہ آخرت میں اس کا اجر دے گا ارشاد باری ہے۔
"جو لوگ زکوٰۃ دیتے ہیں اور بیماروں دیکھے ہو کے مال کی سے خرچ کرتے ہیں بیماروں کی راہ میں ایسے ہی لوگ حقیقی مومن ہیں ان کے لیے رب کے پاس بڑے انعام و درجات ہیں"

- **نیکی (بر) حاصل ہوتی ہے:** زکوٰۃ دینے سے نیکی حاصل ہوتی ہے۔ اس کے بغیر کبھی نیکی حاصل نہیں ہوتی

قرآن کی ارشاد ہے۔ تم نیکی کو ہرگز نہیں پا سکتے جب تک تم اپنی
ان چیزوں میں سے اللہ کی راہ میں خرچ نہ کرو جو
تمہیں محبوب ہیں۔

۔ مال بڑھتا ہے: زکوٰۃ دینے سے مال گھٹتا نہیں بلکہ
بڑھتا ہے۔ اللہ قرآن میں خرچ کیے ہوئے مال کو اللہ
اپنے ذمے قرض لیا ہوا ہے اور اس کا وعدہ ہے کہ وہ اسے بڑھا دے گا۔

ترجمہ: اللہ سود کو مٹاتا ہے۔ اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

۔ سماجی اثرات

۱۔ دولت گردش کرتی ہے:

کسی بھی ملک کی معاشی ترقی کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ
دولت مندوں کے پاس جو دولت ہے وہ ضرورت مندوں اور غریبوں
میں تقسیم کر دی۔ زکوٰۃ کے ذریعے (2/12) حصہ صاحب مال دولت
مال داروں کو مجبور ہو کر دیا جاتا ہے۔ لہٰذا گردش کرتی ہے۔

۲۔ چند ہاتھوں کی ارتکاز

اگر دولت چند ہاتھوں تک ہی محدود ہو جائے تو
معیشت اور معاشرے دونوں کے لیے تباہ کن ثابت
ہوتا ہے۔

۳۔ سرمایہ کاری میں اضافہ:

اگر مالدار صاحب نصاب سرمایہ کاری کرے گا مال
کو دور حاضر کے لگائے گا تو اس سے ملک کی
معیشت میں بھی اضافہ ہوگا اور ملکی ترقی ہوگی۔

۴۔ دینی و قومی بہبود کا کام:

اس سے دینی و قومی بہبود

سر انجام دیئے جاسکتے ہیں کیونکہ زکوۃ کا ذریعہ مصرف اللہ ہی ہے۔

خلاصہ بحث:

زکوۃ امیروں سے اکھٹا کر کے اور سب میں تقسیم کیا جائے آج دنیا جس معاشی ابتری کا شکار ہے اس کی بڑی وجہ سودی معیشت ہے سودی نظام نے سرمایہ دارانہ نظام تجارت بالواسطہ تلبیسوں کے پیسے کے ساتھ بہت زیادہ روپیہ اکھٹے کرنے کی خواہش ہے۔ تو زکوۃ کے اجتماعی نظام سے جہاں ان تمام برائیوں سے جان چھوٹ جائے گی وہاں پر اللہ کی معرفت سے معاشرے کا توازن بھی ہو گا۔

سوال نمبر ۶) خواتین کے حقوق پر ایک جامع مضمون:

اسلام کے آنے سے پہلے عورت دنیا میں عورت کو ذلیل اور حقیر سمجھا جاتا تھا۔ زمانہ جاہلیت میں بیٹی کے گھر میں پیدا ہوتی تو اسے زندہ درگور کر دیا جاتا تھا۔ یونان، مصر، ایران، روم جیسے ممالک اگرچہ تہذیب و ثقافت کے گہوارے خیال کیے جاتے تھے لیکن ان کی نظر میں عورت کی کوئی حیثیت نہ تھی۔

سورہ توبہ میں ارشاد ہے۔

مومنین اور مومنات ایک دوسرے کا محافظ کہا گیا ہے۔ اور دونوں کو نیکیوں کا حکم دیا جاتا ہے۔ برائیوں سے روکنے کی تلقین کی گئی۔

اس آیت کریمہ کی دونوں کو ایک دوسرے کا محافظ کہا گیا ہے۔

رسول پاکؐ نے ایک حدیث میں بھی فرمایا ہے۔

بہترین عورت زیادہ بلند مرتبہ دکھ سے چھوڑ دے۔

ایک اور حدیث میں بھی فرمایا ہے۔

کہ جب عورت نماز پڑھ رہی ہو اور بچے رونے لگ جائیں تو وہ نماز چھوڑ کر بھی جا سکتی ہے۔

ایک اور جگہ حضورؐ نے فرمایا۔

تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے سب سے بہتر ہے

اسلام نے عورت کو پہلی بار جائیداد کا حصہ دار قرار دیا اور اس مال کا مالک بنا دیا۔ عورتیں جنگوں میں زخمیوں کی مرہم پٹی کر سکتی ہیں وہ جنگوں میں حصہ لینے کی بھی اہل ہے۔

سیاسی، تعلیم، اقتصادی، ثقافتی، معاشرت، صحت الغرض تمام شعبہ ہائے زندگی میں اپنا کردار ادا کرنے کی آزادی حاصل ہے اسلامی معاشرے کی ترقی میں خواتین کا ... مسلمان خواتین کا کردار بے مثال رہا ہے۔

سورۃ **النحل** کی ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

۳ جو مرد عورت نیک عمل کرے گا اگر وہ مومن ہے تو ہم اس کو پاکیزہ زندگی عطا کریں گے اور ان کے بہتر اعمال کا جو وہ کرتے تھے اجر دیں گے۔

اسلام نے بیوی عورت کو مرد کا لباس قرار دیا ہے۔ عورت ماں کے روپ میں آنکھوں کی ٹھنڈک اور دل کا سکون بیٹی اور بہن کے روپ میں ... کی شکل میں بیوی کے ۴
روپ میں کامیاب ہو تو چاہے گھر کا جنت بنا دے یا جہنم بنا دے

حضور نے فرمایا جو شخص دو لڑکیوں کو پالتا ہے تو وہ سن بلوغ کو
پہنچ جائیں تو وہ اور وہ ان دو انگلیوں کی طرح جنت کی
اکٹھے ہوں گے۔

حضرت ابو ہریرہ نے روایت کی ہے کہ رسول ﷺ نے فرمایا۔

بیوہ کا نکاح اس کی اجازت لے کر
کرو اور کنواری لڑکی کا نکاح اس سے پوچھے بغیر مت کرو

پوچھنے پر لڑکی کا خاموش رہنا اس کی طرف سے اجازت سمجھا جائے۔

ان باتوں سے اندازہ لگایا جائے کہ عورت کا مقام حضور کے
نزدیک عزت عصمت اور آبرو کی کس قدر زیادہ اہمیت تھی یہ
اسلام ہی کی برکت ہے

عورت کی عزت اسلام میں اسی لیے کی
کا خیال ہے کہ اس کو کسی قسم کی قید میں نہ ڈالے جو اسلام
میں نہ ہو اور اس کو زندگی اس طرح سے جینے دے جو

اس کو اسلام نے دی اور نہ کہ اس کو ان چیزوں سے بھی

نہ چھوڑے جو اس کے لیے اسلام میں نہ بنائی گئی ہے۔

Social rights
Political rights
Economic rights
Family rights